22003- بیٹے کا چیٹ کے ذریعہ ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

میرے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعہ دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیا اور اس سے رابطہ کرتا رہا، بعد میں یہ رابطہ ٹیلی فون کے ذریعہ کرنا شروع کر دیا اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے، کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھے حتیٰ کہ دونوں نے شادی کی فیصلہ بھی کر لیا۔

یہ علم میں رہے کہ اس کے کہنے کے مطابق ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے یہ کہا کہ میری اس لڑکی سے منگنی کر دیں، مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتدا میں مجھے یہ نہیں بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعہ تعارف ہوا ہے، بلکہ اس کام کے لیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میں ملازمت کرتی ہے اور اسے یہ کہا کہ وہ اس لڑکی سے کسی سہیلی کے ذریعہ سکول میں اس سے تعلق نکالے اور اس کی والدہ سے بھی رابطہ کرے اور اسے یہ بتائے کہ میرے گھر والے اس سے منگنی کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے یہ تعارف ہو رہا ہے، اس کی پھوپھو نے ایسے ہی کیا، لیکن میں نے اس سے شادی کا مطالبہ قطعی طور پر رد کر دیا اور تسلیم نہ کیا جس کے کئی ایک اسباب ہیں :

اول : اس لیے کہ جس طریقہ سے لڑکی کا تعارف ہوا ہے وہ غیر مشروع ہے۔

دوم : اس لیے کہ وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا، اور جو کچھ بھی اس کے علم میں ہے وہ صرف اور صرف ٹیلی فون کالوں کے ذریعہ سے ہے۔

سوم : اس لیے کہ اس نے ابتداء میں ہی جھوٹ بولا اور اس حساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے سب کچھ کہتا رہا اور اسے اپنے سب سے قریبی سے چھپائے رکھا اور جب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کر دیا۔

چہارم : الحمد للہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں، اور اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق اور قدر قیمت سے متفق نہیں چہ جائیکہ ہماری عادات اور رسم و رواج سے موافق ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ مجھے اس کے معاملہ میں بہت حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے اور پھر اب تو وہ اپنی گریجویشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اور اس میں علیحدگی اختیار کرنے کا میلان پیدا ہو رہا ہے۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا، ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے کی بات کی ہے وہ اس پر اصرار کرنے لگا ہے کہ وہ اسی سے شادی کرے گا آپ اس پر راضی ہو جائیں وہ لڑکی اس کی حالت سدھارنے اور اس کی سعادت مندی کا سبب ہو گی اور ہم بھی اس لڑکی کو قبول کر لیں گے اور وہ ہمیں بہت اچھی لگنے لگے گی۔

اب آپ ہی بتائیں کہ اس پریشان کردہ حالت میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ اوراس طرح کی دوسری مشکلات دعوت و تبلیغ اوراصلاحی کام کرنے والوں کواس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنے بچے اوربچوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لیناچھوڑدیں بلکہ ہوش میں رہیں کہ مرد وعورت نیٹ چیٹ کے ذریعہ کیا کرتے ہیں اورانہیں اس سے بچائیں ، کیونکہ اس میں فتنے کا ثبوت ملتا ہے اوریہ ثابت ہوچکا ہے اورپھراس کے بعدملاقاتیں اورٹیلی فون کالیں وغیرہ بھی اوربعد میں کیا نہیں ہوتا ؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے میں غلطی کی ہے جوکہ اس کے لیے حلال نہیں تھی ، اورپھراس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی ، اوراس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کوچھوڑکراپنی پھوپھوکورازدان بنایا ۔

لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر موافق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کی جوبنیاد بنائی ہے اورخاص کرجب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت بھی کومحسوس کیا ہے ۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں :

اول : ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ منحرف ہے اوروہ بری تربیت اوربرے اخلاق کی مالکہ ہے ، ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اورراستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہوجیسا کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ حال ہے ۔

دوم : اب جوکچھ آپ کے بیٹے کوعلیحدگی کا میلان اورپڑھائی سے دل اچاٹ ہونا وغیرہ کا پیدا ہورہا ہے وہ ہوسکتا ہے اس لڑکی کی دلی محبت کی وجہ سے ہووہ اس لڑکی سے دلی طورپر محبت کرنے لگا ہے ، تواس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کردی جائے ۔

اورحدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ہم محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کی کوئی چیز نہیں دیکھتے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

سوم : یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں رکھتا ، اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارہ میں معلومات حاصل کریں اورہمسایوں سے سوال کرکے ثبوت حاصل کرسکتے ہیں ۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اوراس کے خاندان کی حالت کے بارہ میں معلومات حاصل کریں، اگر توان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہوگا جس سے آپ اپنے بیٹے کواس سے شادی نہ کرنے پر قائل کرسکیں گے حتی کہ وہ بھی اس کے بارہ میں سوچنا ترک کردے گا۔

اوراگر آپ کو مکمل طورپر اچھی طرح تلاش کے بعداس کی صفات اورحالات اچھے لگیں تواپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں بلکہ یہ توان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگرآپ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اوراس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جاچکا ہے، اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جواس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اورمعاملہ عشق اوربہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اورآپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول سکتا اوراس اس سے علیحدہ ہوسکتا ہے توپھر آپ اپنے مؤقف پر قائم رہیں۔

اوراس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اوردین کی مالک لڑکی تلاش کریں جو عفت وعصمت بھی رکھتی ہو، ایسی کتنی ہی صالحہ اورعفت وعصمت کی مالک عورتیں ہیں جومردوں کوجانتی تک بھی نہیں اورنہ ہی وہ فتنہ میں پڑی ہیں۔

اورآپ اللہ تعالی سے بھی رجوع اورالتجا کریں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے اور صحیح راستہ کی توفیق عطا فرمائے، اوراپنے ہر معاملے میں نماز استخارہ سے بھی تعاون حاصل کریں۔

واللہ اعلم.